سلسلہ دروس قرآن

پارہ
19

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:19

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ انیس

انیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کے محبوب بندے "عبادُ الرحمن" بننا ایمان کی معراج ہے، پانچ قوموں کی تباہی بتاتی ہے کہ نبیوں کی تکذیب کا انجام ہمیشہ برا رہا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہر مومن کا زادِ راہ ہے، قرآن جبرائیل امین کا لایا ہوا کلامِ الٰہی ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں چلتا اور طاقت اور نعمت ملنے پر شکر گزاری سلیمان علیہ السلام کا سب سے بڑا وصف تھا جو ہر صاحبِ اقتدار کے لیے سبق ہے۔

انیسویں پارے کا پیغام:

اللہ کے محبوب بندوں کی صفات، انبیاء کی دعوت اور سلیمان علیہ السلام کی حکمت

کفار کی ندامت: قیامت کے دن ہاتھ کاٹنا

انیسویں پارے کے آغاز میں کفارِ مکہ کے ناروا مطالبات کا ذکر ہے کہ فرشتہ اتر کر آئے یا اللہ کو کھلے عام دیکھیں۔ قرآن نے جواب دیا کہ جب یہ نشانیاں دیکھیں گے تو وہ دن ان کے لیے بہت برا ہو گا:

﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا﴾ (الفرقان: 27)

یعنی اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔ یہ آیت ہر اس شخص کے لیے آئینہ ہے جو آج رسول اللہ ﷺ کی سنت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہا ہے۔

تدریجی نزولِ قرآن کی حکمت

آیت 32 میں کفار کے اس اعتراض کا جواب دیا کہ پورا قرآن ایک ہی بار نازل کیوں نہ ہوا:

﴿كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا﴾ (الفرقان:32)

یعنی ایسا اس لیے ہے تاکہ ہم اس سے آپ کے دل کو قرار دیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ وحی کا تسلسل رسول اللہ ﷺ کے دل کو سکون دیتا تھا اور قوم کو سمجھنے اور عمل کرنے کی مہلت ملتی تھی۔

اللہ کے محبوب بندوں کی اعلیٰ صفات

سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں "عبادُ الرحمن" یعنی اللہ کے محبوب بندوں کی صفات بیان ہوئیں جو ہر مسلمان کی منزل ہونی چاہئیں :

﴿وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (الفرقان:63)

یعنی رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر شرافت اور متانت سے چلتے ہیں۔ ان کی مزید صفات یہ ہیں: راتوں کو سجدہ و قیام میں گزارنا، اللہ کے عذاب سے پناہ مانگنا، خرچ میں بخل اور اسراف کے درمیان اعتدال، شرک، قتلِ ناحق اور زنا سے اجتناب، جھوٹی گواہی سے دوری، بیہودہ مجالس سے اعراض، اللہ کی آیات پر اندھے بہرے نہ بننا اور اللہ سے نیک اولاد کی دعا کرنا :

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان:74)

یعنی اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔ ان صفات کے حاملین کو توبہ کی قبولیت، گناہوں کے

بدلے نیکیاں اور جنت میں اعلیٰ مقام کی بشارت دی گئی۔

سورۃ الشعراء: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون

سورۃ الشعراء میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے دربار میں دعوتِ حق دینے کا حکم، جادوگروں سے مقابلہ، جادوگروں کا فوری ایمان، فرعون کی طرف سے انہیں ہاتھ پاؤں کاٹنے کی سزا کی دھمکی اور جادوگروں کا جواب ذکر ہوا کہ ہم نے اپنے رب کو پالیا اب کوئی سزا ہماری ایمان کی لذت کو کم نہیں کر سکتی۔ بالآخر فرعون کا دریا میں غرق ہونا ذکر ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اللہ کی نعمتوں کا اعتراف

آیت 69 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ سے محبت کا وہ خوبصورت اظہار ہوا جو ایمان کی روح کو واضح کرتا ہے:

﴿الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ﴾) الشعراء:78-80 (

یعنی وہی ہے جس نے مجھے پیدا کیا، وہی ہدایت دیتا ہے، وہی کھلاتا پلاتا ہے اور جب بیمار ہوتا ہوں تو شفا دیتا ہے۔ پھر انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار! صحیح فیصلہ کرنے کی قوت دے، نیک بندوں میں ملا، بعد والوں میں میرا ذکرِ خیر جاری فرما، جنت کا وارث بنا

اور قیامت کے دن رسوانہ کر۔ یہ دعا ہر مومن کے لیے اکتسابی نمونہ ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام: امانت دار رسول کی تکذیب

آیت 105 سے حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت کا ذکر ہے۔ انہیں امین رسول کہا گیا۔ سرکش قوم نے کہا کہ آپ کے پیروکار تو پسماندہ لوگ ہیں، ہم آپ پر ایمان کیسے لائیں۔ آج بھی یہی اعتراض دہرایا جاتا ہے کہ دین تو غریبوں اور ان پڑھوں کی چیز ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ سے آخری فیصلے کی دعا مانگی اور اللہ نے مومنوں کو کشتی کے ذریعے نجات دی اور سرکش قوم طوفان میں غرق ہوئی۔

پانچ قوموں کی تباہی: تاریخ کا سبق

سورۃ الشعراء میں پانچ قوموں کا ذکر یکے بعد دیگرے آیا تاکہ یہ بات واضح ہو جائے کہ نبیوں کی تکذیب کا انجام ہر دور میں تباہی تھا۔ قوم عاد نے ہود علیہ السلام کو جھٹلایا اور ہلاک ہوئی۔ قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹیں اور عذاب آیا۔ قوم لوط نے غیر فطری بدعملی کی اور تباہ ہوئی حتیٰ کہ ان کی ملکہ بھی بچ نہ سکی۔ اصحابُ الایکہ نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا اور ناپ تول میں ڈنڈی مارتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سچے ہو تو آسمان کیوں نہیں پھٹتا اور پھر سب پر عذاب نازل ہوا:

﴿اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً وَمَا کَانَ اَکْثَرُہُمْ مُّؤْمِنِیْنَ﴾) الشعراء:8 (

یعنی بے شک اس میں نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔

قرآن: جبرائیل امین کا لایا ہوا کلامِ الٰہی

آیت 192 میں فرمایا:

﴿وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ﴾ (الشعراء: 192-194)

یعنی یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے، اسے روح الامین جبرائیل آپ کے قلبِ پاک پر لے کر اترے، واضح عربی زبان میں۔ یہ آیت قرآن کی اصل اور اس کی عظمت کا سب سے جامع اعلان ہے۔

سورۃ النمل: سلیمان علیہ السلام اور چونٹیوں کا واقعہ

سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کو پرندوں کی بولی سکھائے جانے کا ذکر ہے اور جنات و انسانوں کے لشکر ان کے پاس فوجی ڈسپلن کے ساتھ رہتے تھے۔ جب ان کے لشکر کا گزر چونٹیوں کی وادی سے ہوا تو چونٹیوں کی ملکہ نے اپنی رعایا کو خبردار کیا کہ بلوں میں گھس جاؤ۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سن کر دعا کی:

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ﴾ (النمل: 19)

یعنی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کیں اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ عظمت اور قدرت انسان کو مغرور نہیں بلکہ شکر گزار بنانی چاہیے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ادب یہ تھا کہ ایک چونٹی کی بات سن کر اللہ کا شکر ادا کیا۔

ملکۂ سبا کو خط اور بسم اللہ

ہدہد نے یمن کی ملکۂ سبا کی سورج پرست قوم کی خبر لائی تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک خط بھیجا جس کی ابتدا تھی:

﴿اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ (النمل:30)

یعنی یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع ہے۔ ملکہ نے تحائف بھیجے مگر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے جو دیا ہے وہ تمہارے مالوں سے کہیں بہتر ہے۔

تختِ بلقیس اور اللہ کے ولی کی کرامت

حضرت سلیمان علیہ السلام نے درباریوں سے کہا کہ ملکہ کے اطاعت گزار ہو کر آنے سے پہلے اس کا تخت کون لا سکتا ہے؟ ایک بڑے جن نے مجلس برخاست ہونے سے

پہلے لانے کی پیشکش کی مگر کتابِ الٰہی کے عالم آصف بن برخیا نے کہا:

﴿اَنَا اٰتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ﴾) النمل:40 (

یعنی میں پلک جھپکنے سے پہلے اسے آپ کے پاس لا دیتا ہوں۔ چشم زدن میں تخت سامنے تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ جو شکر کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز ہے۔ بالآخر ملکۂ سبا بلقیس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 مارچ	بعد تراویح	رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟

- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩‍🎓 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟



کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے